الفوائد المتممة

لقراءات العشر

مؤلف:

مولانا قاری انیس احمد خان فیض آبادی رحمۃ اللہ علیہ
استاذ شعبہ تجوید و قرأت دار العلوم فلاح دارین، ترکیسر، سورت، گجرات

www.KitaboSunnat.com

قرأت اکیڈمی
ترکیسر، سورت، گجرات - ۳۹۴۱۷۰ (انڈیا)

بسم اللہ الرحمن الرحیم
قُلْ أَطِيعُوا اللَّهَ وَأَطِيعُوا الرَّسُولَ
مجلس التحقیق الاسلامی زیر اہتمام
محدث لائبریری
کتاب وسنت کی روشنی میں لکھی جانے والی اردو اسلامی کتب کا سب سے بڑا مفت مرکز

معزز قارئین توجہ فرمائیں

- کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب... عام قاری کے مطالعے کیلئے ہیں۔
- مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد (Upload) کی جاتی ہیں۔
- دعوتی مقاصد کیلئے ان کتب کو ڈاؤن لوڈ (Download) کرنے کی اجازت ہے۔

تنبیہ

ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ہے
کیونکہ یہ شرعی، اخلاقی اور قانونی جرم ہے۔

اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی
کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں

PDF کتب کی ڈاؤن لوڈنگ، آن لائن مطالعہ اور دیگر شکایات کے لیے
درج ذیل ای میل ایڈریس پر رابطہ فرمائیں۔

KitaboSunnat@gmail.com

www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

فہرست

عنوان	صفحہ
● عرضِ ناشر	۶
● مقدمہ	۷
● ائمۃ قراءات ثلثہ کا بیان	۸
● باعتبار قراءت کے ائمہ ثلاثہ کے اصول کا بیان	۹
● بسملہ بین السورتین کا بیان	۹
● سورۃ الفاتحہ کے اصول فرش کا بیان	۱۰
● میم جمع کے صلہ کا بیان	۱۰
● کلمات ثلثہ کی قراءت کا بیان	۱۰
● واحد کی ضمیر کے ماسوا ہر ضمیر غائب کا بیان	۱۰
● اس ضمیر مذکر کا بیان	۱۱
● ادغام کبیر کا بیان	۱۲
● مد اور قصر کا بیان	۱۴
● ہمزتین فی کلمۃ کا بیان	۱۴
● ہمزتین فی کلمتین کا بیان	۱۵
● ہمزہ منفردہ ساکنہ کا بیان	۱۵
● اس ہمزہ منفردہ متحرکہ کا بیان جو حرف متحرک کے بعد واقع ہو	۱۶
● ہمزہ منفردہ متحرکہ کی صورت اول کا بیان	۱۶
● ہمزہ منفردہ متحرکہ کی صورت ثانیہ کا بیان	۱۶
● ہمزہ منفردہ متحرکہ کی صورت ثالثہ کا بیان	۱۷

Scanned by CamScanner

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

● ہمزہ منفردہ متحرکہ کی صورت رابعہ کا بیان ۱۸
● ہمزہ منفردہ متحرکہ کی صورت خامسہ کا بیان ۱۸
● ہمزہ منفردہ متحرکہ کی صورت سادسہ کا بیان ۱۸
● اس ہمزہ متحرکہ کا بیان جو ساکن کے بعد واقع ہو ۱۹
● ہمزہ منفردہ متحرکہ جو ساکن کے بعد واقع ہو اس کی صورت اولیٰ کا بیان ۱۹
● ہمزہ متحرکہ جو ساکن کے بعد واقع ہو اس کی صورت ثالثہ کا بیان ۲۰
● ہمزہ متحرکہ جو ساکن کے بعد واقع ہو اس کی صورت رابعہ کا بیان ۲۰
● نقل حرکت و تخفیف ہمزہ کا بیان ۲۰
● آلْئٰنَ جو سورہ یونس میں ہے ہمزہ استفہام کے ساتھ اس کی وجوہ ثلثہ کا بیان ۲۱
● ادغام صغیر کا بیان ۲۲
● ذال اِذ کے اظہار وادغام کا بیان ۲۲
● دال قَدْ کے اظہار وادغام کا بیان ۲۳
● تاء تانیث کے ادغام واظہار کا بیان ۲۳
● لام ھل کے مدغم فیہ کا بیان ۲۴
● لام بل کے ادغام کا بیان ۲۴
● بائے ساکنہ کے اظہار وادغام کا بیان ۲۴
● یعذب من کے اظہار وادغام کا بیان ۲۵
● ارکب معنی کے اظہار وادغام کا بیان ۲۵
● تائے ساکنہ کے اظہار وادغام کا بیان ۲۶
● دال ساکنہ کے اظہار وادغام کا بیان ۲۶
● ذال ساکنہ کے اظہار وادغام کا بیان ۲۶
● رائے ساکنہ کے اظہار وادغام کا بیان ۲۷

Scanned by CamScanner

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

- تائے ساکنہ کے اظہار وادغام کا بیان ۲۷
- لام ساکنہ کے اظہار وادغام کا بیان ۲۸
- ثائے ساکنہ کے اظہار وادغام کا بیان ۲۸
- حروف مقطعات کے اظہار وادغام کا بیان ۲۸
- نون ساکنہ وتنوین کا بیان ۲۸
- رارات ولامات کی ترقیق وتفخیم کا بیان ۲۹
- قرآن مجید کی کتابت کے موافق وقف کرنے کا بیان ۲۹
- ان کلمات کا بیان جن میں یعقوب بحالتِ وقف ہائے سکتہ زیادہ کرتے ہیں ۳۱
- ان کلمات کا بیان جن میں صرف رُویس وقفاً ہار زیادہ کرتے ہیں ۳۱
- ان کلمات کا بیان جس میں وصلاً ھار سکتہ کو حذف کر دیا جاتا ہے ۳۱
- جن کلمات میں یار رسماً وقراۃً حذف ہے اس پر وقف کرنے کا بیان ۳۲
- یار اضافت کا بیان ۳۳
- یار اضافت کے وقوع کا بیان ۳۳
- ان یارات اضافت کا بیان جو ہمزہ قطعیہ متحرکہ بحرکات ثلثہ سے پہلے واقع ہوں ۳۴
- ان یارات اضافت کا بیان جس میں ابوجعفر کے لئے بھی سکون ہے ۳۴
- ان یارات اضافت کا بیان جو لام تعریف سے پہلے واقع ہوں ۳۵
- ان یارات اضافت کا بیان جو ہمزہ لام تعریف کے علاوہ ہمزہ وصلی سے پہلے ہو ۳۶
- ان یارات اضافۃ کا بیان جو ہمزہ کے علاوہ اور کسی حرف سے پہلے ہو ۳۷
- یارات زوائدہ کا بیان ۳۷
- حروف مقطعات کا بیان ۳۸
- مخصوص فروش کلیہ کا بیان ۳۹
- اجتماع ساکنین کا بیان ۴۰

Scanned by CamScanner
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ ناشر

مشہور حدیث ''سبعۃ احرف'' میں قرا ءِ عشرہ کی قراءت میں بلاشبہ اور بے غبار ہے، لیکن بے اعتنائی فن کو کیا کہا جائے کہ قراءات کی تحصیل سے دوری روز افزوں ہے اس میں ایک سبب کتابوں کا نایاب ہونا بھی ہے، بایں سبب اللہ تعالیٰ کی توفیق سے قراءات اور تجوید پر مشتمل چھوٹی، بڑی کتابوں کی اشاعت کا داعیہ اور فکر ہوا۔ چناں چہ زیرِ نظر کتاب ''**الفوائد المتممة لقراءات العشر**'' کی طباعت اسی فکر کا ظہور ہے۔

یہ کتاب استاذ الاساتذہ حضرت المقری انیس احمد خاں صاحب فیض آبادیؒ کی قراءتِ ثلاثہ پر مختصر مگر جامع مطالب اور مفید سے تعلق اور نسبت رکھتی ہے، موصوف ایک نہایت بافیض استاذ تھے، اس فن کے عروج اور اشاعت کے بڑے دردمند رہتے تھے۔ یہ کتاب پہلے بھی طبع ہو چکی تھی، جسے اب قاری محمد اسماعیل کو ساری نے نئی کمپوزنگ کرا کر تصحیح کر کے، آپ نے یہ نسخہ مجھے دیا اور طباعت کے لیے فرمایا۔ اب یہ اس کا جدید اور صاف ستھرا خوب صورت ایڈیشن ہے۔ اللہ موصوف کو جزائے خیر سے نوازے۔ آمین!

ہمیں امید ہے کہ شائقینِ علمِ قراءات اسے بیش از بیش مستفید ہوں گے۔ اللہ تعالیٰ اس کتاب کی اشاعت کو قبول فرمائے آمین!

محمد مفید الاسلام کلکتوی، مالک قراءت اکیڈمی

Scanned by CamScanner
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نحمد اللّٰه الذين أنزل القرآن العظيم وجعله حُجّةً قائمة علىٰ مدى الايام ووفق مَن اصطفاه من خلقهٖ لحفظهٖ، ونصلي ونسلم على مَنْ تلقّى القراٰن من لدُن حكيم عليم. وعلىٰ اله واصحابهٖ المجودين للكتاب المبين.

أما بعد! فيقول العبد المفتقر الى اللّٰه الصمد انيس احمد خان عفا اللّٰه عنه بمنه وكرمه بن المرحوم مولانا الحافظ القارى محمد عبد الرؤف خانصاحب جگن پوری رحمه اللّٰه تعالى وامطر علىٰ تربته سحب الرضوان.

جان تو اے عزیز! زادك اللّٰه حرصاً وشغفاً فى كتابه المجيد...

قراءات سبعه متواترہ کے ماسوا اور بھی قراءات زبان مبارک ﷺ سے منطوق اور ثابت ہیں اور وہ قراءات ثلاثہ ہیں، وہ بھی عند الجمہور متواتر ہیں۔

قراءاتِ سبعه متواترہ کی بطریق شاطبیہ تکمیل کرنے کے بعد اگر بطریق الدرة المضيئة للامام الجزریؒ قراءاتِ ثلاثہ کی تکمیل کی جائے تو یہ تکمیل قراءاتِ عشرہ صغیر ہے۔ اور اگر بطریق طیبۃ النشر تکمیل ہو تو عشرہ کبیر ہے۔

جو طلبہ قراءاتِ سبعہ کی تکمیل کی سعادت حاصل کر چکے ہیں وہ قراءاتِ ثلاثہ کی تکمیل کی سعادت سے محروم نہ رہیں بلکہ وحی متلو کے تمام طرق کو اپنی زبان سے ادا کر کے امر ربّ جلّ وعلا ﴿أتل ما أوحى اليك﴾ اور سنتِ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Scanned by CamScanner

www.KitaboSunnat.com

سرورِ عالم صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع کا شرف اور انوارِ سنت سے منور ہو کر ترقی درجات آخرت اور مہارت قرآن عظیم کی فضیلت کے مصداق ہوں۔

ائمہ قراراتِ ثلاثہ کا بیان

جان تو اے عزیز!

اوّل امام : قراراتِ ثلاثہ کے اول امام سیدنا ابوجعفر یزید بن قعقاع مخزومی المدنی التوفی ۱۲۸ھ ہیں، رحمہ اللہ تعالیٰ ورضی اللہ عنہ

راوی اوّل : آپ کے راوی اول عیسیٰ ابن وردان المدنی التوفی ۱۶۰ھ رحمہ اللہ تعالیٰ ہیں۔

راوی دوم : دوسرے راوی، ان کا نام سلیمان بن جماز بن مسلم زہیری التوفی ۱۷۰ھ رحمہ اللہ تعالیٰ ورضی عنہ ہیں۔

دوسرے امام : دوسرے امام ابو محمد یعقوب بن اسحاق حضرمی التوفی ۱۲۵ھ رحمہ اللہ تعالیٰ ورضی عنہ۔

راوی اوّل: آپ کے راوی اول ابوعبداللہ محمد بن متوکل لؤلوی عرف "رُویس" ہیں۔ التوفی ۲۳۸ھ رحمہ اللہ تعالیٰ ورضی عنہ،

دوسرے راوی : دوسرے راوی روح بن عبدالمؤمن التوفی ۲۳۴ھ یا ۲۳۵ھ ہیں۔

تیسرے امام : تیسرے امام خلف بن ہشام بزّار بغدادی جو قراراتِ سبعہ میں امام حمزہ کے راوی ہیں۔ التوفی ۲۲۹ھ رحمہ اللہ تعالےٰ ورضی عنہ

Scanned by CamScanner
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

راوی اوّل: آپ کے پہلے راوی ابو یعقوب اسحٰق بن ابراہیم، ابو عثمان بن عبداللہ مروزی ہیں۔ المتوفی ۲۸۶ھ رحمہ اللہ تعالےٰ ورضی عنہ۔

راوی دوم: دوسرے راوی ابو الحسن ادریس بن عبدالکریم حداد ہیں المتوفی، ۲۹۲ھ رحمہ اللہ تعالیٰ ورضی عنہ۔

باعتبارِ قرارت کے ائمہ ثلاثہ کے اصول کا بیان

جان تو اے عزیز! ائمہ ثلاثہ میں سے اول امام سیدنا ابو جعفرؒ کی قرارت اکثر الفاظ میں سیدنا امام نافعؒ کی قرارت کے مثل ہے۔

دوسرے امام یعقوبؒ کی قرارت اکثر کلمات میں سیدنا ابو عمرو بصریؒ کی قرأت کے مثل ہے۔اور سیدنا خلف بزارؒ کی قرارت خود ان کی روایت کے مثل ہے۔

لہٰذا قرارت میں امام نافعؒ ابو جعفرؒ کی اصل ہیں اور امام ابو عمرو بصریؒ یعقوبؒ کی اصل ہیں۔اور خلف راوی عن حمزۃ خلف بزارؒ کی اصل ہیں۔

اسکے بعد جان کہ ائمہ ثلاثہ جن الفاظ میں اپنی اصل کے مخالف ہوئے ہیں اسی کو بیان کیا جائیگا اور کہیں کہیں مخالفت بھی ظاہر کر دی جائیگی۔

ھو الموفق والمعین.

بسملہ بین السورتین کا بیان

جان تو اے عزیز! ابو جعفرؒ نے اپنی اصل کے خلاف بین السورتین بسم اللہ پڑھی ہے اور یعقوب کے لئے اپنی اصل کے مطابق سکتہ اور وصل ہے اور خلف اختیاری کے لئے صرف وصل ہے۔

Scanned by CamScanner

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سورۂ فاتحہ کے اُصول فرش کا بیان

جان تو اے عزیز! ابو جعفرؒ نے اپنی اصل کے مطابق مَـٰلِكِ بدون الف پڑھا ہے اور یعقوب اور خلف اختیاری اپنی اصل کے خلاف ﴿مَـٰالِكِ﴾ بالالف پڑھتے ہیں۔

ابو جعفر اور رَوح نے اپنی اصل کے مطابق اور خلف اختیاری نے اپنی اصل کے خلاف ﴿الصراط و صراط﴾ معرّفاً کان او منکّراً بالصاد پڑھا ہے۔ اور رُویس اپنی اصل کے خلاف دونوں کو بالسین پڑھتے ہیں۔

میم جمع کے صلہ کا بیان

جان تو اے عزیز! ابو جعفر میم جمع یعنی ھم، کم، تم کو جبکہ حرف متحرک سے پہلے واقع ہو اپنی اصل کے خلاف ہر جگہ بلا خلف بالصلہ پڑھتے ہیں۔

کلمات ثلثہ کی قرارت کا بیان

جان تو اے عزیز! خلف اختیاری ﴿علیھم، الیھم، لدیھم﴾ کلمات ثلاثہ کو اپنی اصل کے خلاف بحالتِ وصل جبکہ حرف متحرک سے پہلے واقع ہو۔ اسی طرح وقفاً بھی بکسر الہاء پڑھتے ہیں، اور اگر حرفِ ساکن یا مشدّد سے پہلے واقع ہو تو اپنی اصل کے موافق بضم الہاء والمیم پڑھتے ہیں۔ جیسے ﴿علیھم القتال . علیھم الذلہ﴾

واحد کی ضمیر کے ماسوا، ہر ضمیر غائب کا بیان

جان تو اے عزیز! واحد کی ضمیر کے ماسوا ہر ایک ضمیر غائب کی ہا، جبکہ وہ

Scanned by CamScanner
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یار ساکنہ کے بعد ہو تو صرف یعقوب خلافِ اصل ہر جگہ بضم الہار پڑھتے ہیں اور اگر ھمس سے پہلے یار ساکنہ جزم یا بنار کی وجہ سے محذوف ہو تو صرف رویس حالین میں بضم الہار پڑھیں گے۔

یہ کل پندرہ جگہیں ہیں:

فأتهم، وان ياتهم، لم تاتهم..............اعراف میں۔

ويخزهم، الم يَأْتِهِمْ..............توبہ میں۔

ولما يأتهم..............یونس میں

ويلههم الامل..............حجر میں۔

اولم تأتهم..............طٰہٰ میں۔

يُغْنِهِم الله..............نور میں۔

اولم يكفهم..............عنکبوت میں۔

اتِهم..............احزاب میں۔

فاستفتهم..............دونوں جگہ صافات میں۔

وقهم..............دونوں جگہ مؤمن میں۔

لیکن رویس بھی سورۂ انفال میں مثل باقون کے ومن یولِهِمْ کو بکسر الہار پڑھتے ہیں۔ (یا کے حذف ہو جانے کے باوجود)

اس ضمیر مذکر غائب کا بیان

جو یار ساکنہ یا کسرہ کے بعد اور ساکن یا مشدد حروف سے پہلے واقع ہو

Scanned by CamScanner
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جان تو اے عزیز! اگر جمع مذکر غائب کی ضمیر ھُــمْ ایسے کسرہ کے بعد جو رسماً ھَــا سے متصل ہو یا یائے ساکنہ کے بعد اور حرف ساکن یا حرف مشدد سے پہلے واقع ہو تو ابو جعفر موافق اصل کفص اور یعقوب میم کی حرکت کو ھــا کی حرکت کے تابع کر کے پڑھتے ہیں۔

(یعنی ھا پر کسرہ ہو تو میم کو بھی مکسور پڑھتے ہیں جیسے بھم الاسباب) اور اگر ہار پر ضمہ ہو تو میم کو بھی مضموم پڑھتے ہیں جیسے ﴿علیھم القتال﴾ اور خلفؒ اپنی اصل کے موافق بضم الہار والمیم پڑھتے ہیں، لیکن بحالتِ وقف بلا استثـنـاء علیھم الیھم لدیھم کلماتِ ثلثہ خلافِ اصل بکسرہ الہار پڑھتے ہیں۔

ادغام کبیر کا بیان

جان تو اے عزیز! ادغام کہتے ہیں ایک حرف کو دوسرے حرف میں ملا کر مثل تشدید اس طرح مشدد پڑھنے کو کہ دیر دو حرف کی لگے، اور زبان بیک وقت اٹھے ادغام باعتبارِ مدغم دو قسم پر ہے۔

(۱) ادغام کبیر (۲) اور ادغام صغیر

مدغم اگر متحرک ہو اور ساکن کر کے ادغام کیا جائے تو ادغام کبیر ہے۔ اور اگر پہلے سے ساکن ہو اور ادغام کیا جائے تو ادغام صغیر ہے۔

یہاں پر ادغام کبیر کا بیان مقصود ہے۔ اس کے بعد جان کہ مدغم اور مدغم فیہ بعلت ادغام ایک کلمہ میں مجتمع ہوں گے یا دو کلموں میں۔

اگر ایک کلمہ میں جمع ہوں تو چار جگہ ادغام ثابت ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Scanned by CamScanner

www.KitaboSunnat.com

اوّل: لَا تَامَنّا ، سورہ یوسف میں ابو جعفر کے لئے خلافِ اصل ادغام خالص بدون الاشمام مروی ہے۔

اور یعقوب و خلف اختیاری کے لئے موافقِ اصل ادغام مع الاشمام والاظہار مع الروم ہے۔

دوم: اَتُمِدُّوْنَنِیْ بِمَالٍ سورۂ نمل میں یعقوب کے لئے خلافِ اصل نون کا نون میں ادغام ہے۔ اس صورت میں مدلازم ہے۔

لہٰذا اَتُمِدُّوْنِّیْ مقروء ہوگا۔ اور نون کے بعد ابو جعفر کے لئے وصلاً اور یعقوب کے لئے حالین میں یعنی وقفاً و وصلاً اثبات یاء ہے۔

سوم: ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا سورۂ سبا، میں رویس کے لئے خلافِ اصل بحالتِ وصل تاء کا تاء میں ادغام ہے۔ لہٰذا ثُمَّ تَّفَكَّرُوْا مقروء ہوگا۔

چہارم: رَبِّكَ تَتَمَارٰی سورۂ نجم میں یعقوب کے لئے خلاف اصل بحالت وصل تاء کا تاء میں ادغام ہے۔ لہٰذا رَبِّكَ تَّمَارٰی مقروء ہوگا اور اعادہ بالاتفاق باظہار تاء ہوگا۔

اور اگر دو کلموں میں اجتماعِ مثلین ہو تو نُسَبِّحَكَ كَثِيْرًا اور نَذْكُرَكَ كَثِيْرًا. اِنَّكَ كُنْتَ بِنَا بَصِيْرًا سورہ طٰہٰ میں اور فَلَا اَنْسَابَ بَيْنَهُمْ سورہ مومنون میں کاف کا کاف اور باء کا باء میں صرف رویس کے لئے ادغام مروی ہے۔ اور الصَّاحِبِ بِالْجَنْبِ میں یعقوب کے لئے ادغام ہے۔

اسی طرح لَذَهَبَ بِسَمْعِهِمْ. الْكِتٰبَ بِاَيْدِيْهِمْ، اَلْكِتٰبَ بِالْحَقِّ

Scanned by CamScanner
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وَاِنَّ. سورہ بقرہ میں۔

اور جَعَلَ لَکُم.................سورہ نحل میں آٹھ جگہ

اَنَّہٗ هُوَ.................سورۂ نجم میں چار جگہ

لا قبل لھم.................سورۂ نمل میں

بار کا بار میں لام کا لام میں ہار کا ہار میں رویس ہی کیلئے بالخلف ادغام ثابت ہے۔

مد اور قصر کا بیان

جان تو اے عزیز! ابو جعفر اور یعقوبؒ کے لئے مد منفصل میں خلافِ اصل صرف قصر ہے، اور مد متصل میں صرف دو الفی توسط ہے، اور خلف اختیاری مد متصل اور منفصل دونوں میں تین الفی توسط کرتے ہیں اور دوسرے مد ود میں قرار ثلثہ رحمہم اللہ تعالے لحفص رحمۃ اللہ علیہ پڑھتے ہیں۔

ہمزتین فی کلمۃ کا بیان

جان تو اے عزیز! جب کسی کلمہ کے شروع میں دو ہمزہ جمع ہوں تو اول بہرحال مفتوح ہوگا۔ ثانی مفتوح یا مکسور و مضموم ہوگا۔

مثلاً: ءَ اَنْذَرْتَهُمْ. ءَ اِنَّا .ءَ اُنَبِّئُكُمْ.

ان اقسام ثلثہ میں ابو جعفرؒ خلافِ اصل تسہیل مع الادخال کرتے ہیں۔

لیکن ءَ امنتم سورۂ اعراف، طٰہٰ، شعراء میں اور ءَ الٰهتکم زخرف میں صرف تسہیل محض ہے۔

اور رویس کے لئے ہر جگہ انواع ثلاثہ مذکورہ میں تسہیل محض ہے اور روح کے

Scanned by CamScanner

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لئے خلاف اصل اور خلف اختیاری کے لئے موافق اصل صرف تحقیق محض ہے۔

ہمزتین فی کلمتین کا بیان

جان تو اے عزیز! جب دو ہمزہ دو کلموں میں اس طرح جمع ہوں کہ پہلا ہمزہ کلمہ کے آخر میں ہو اور دوسرا کلمہ کے اول میں ہو اور دونوں متفق الحرکت ہوں، مثلاً جَاءَ اَحَد، اَوْلِيَاءُ اُوْلٰئِكَ، من النساء اِلَّا تو ابو جعفر اور رویس دوسرے ہمزہ کی خلاف اصل تسہیل کرتے ہیں۔

اور اگر دونوں مختلف الحرکت ہوں تو مثل شھداء اذ، جَاءَ اُمَّةٌ، میں ان کے لئے دوسرے ہمزہ کی تسہیل ہے۔

اور السُّفَهَاءُ اِلَّا جیسی مثال میں دوسرے ہمزہ کو واؤ مفتوحہ سے اور مثل مِنَ الماءِ اَوْ میں دوسرے ہمزہ کو یاء مفتوحہ سے ان کے لئے ابدال ہے، اور يَشَاءُ اِلٰى جیسی مثال میں ان کے لئے دوسرے ہمزہ کا واؤ مکسورہ سے ابدال اور تسہیل محض۔

اور روح خلاف اصل اور خلف اختیاری موافق اصل تمام صورتوں میں، بتحقیق ہمزتین پڑھتے ہیں۔

ہمزہ منفردہ ساکنہ کا بیان

جان تو اے عزیز! ابو جعفر ہمزہ منفردہ ساکنہ کا ہر جگہ ماقبل کی حرکت کے موافق حرف علت سے ابدال کرتے ہیں جیسے یالمون، هَيِّئْ، تؤوِیہ، نَبِّئْنَا نَبِّئْ وغیرہ لیکن انبئهم سورہ بقرہ میں اور نبئهم سورۂ حجر و قمر میں ان کے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Scanned by CamScanner

www.KitaboSunnat.com

لئے ابدال نہیں ہے۔

اور رُؤیاكَ، رُؤیایَ اور الرُّؤیَا اور رئیا میں ابوجعفر سے ابدال کے بعد ادغام بھی مروی ہے۔

اور خلف اختیاری ہر جگہ ہمزۂ منفردہ ساکنہ کو بالتحقیق پڑھتے ہیں لیکن الذئب جو سورۂ یوسف میں ہے اور یأجوج مأجوج جو سورۂ کہف میں ہے ابوجعفر کی طرح خلف اختیاری سے بھی ابدال مروی ہے اور یعقوب کیلئے خلاف اصل ہر جگہ تحقیق ہے۔ (مگر یأجوج مأجوج میں ہر جگہ موافق اصل ابدال ہے)

اس ہمزۂ منفردہ کا بیان جو حرف متحرک کے بعد واقع ہو

جان تو اے عزیز! ہمزہ منفردہ متحرکہ جو حرف متحرک کے بعد واقع ہو اس کی چھ صورتوں کو علیحدہ علیحدہ بیان کیا جائیگا۔

ہمزۂ منفردہ متحرکہ کی صورت اوّل کا بیان

جان تو اے عزیز! ہمزہ مفتوحہ جو ضمہ کے بعد فاء کلمہ کی جگہ واقع ہو جیسے مُؤَجَّلًا، یُؤَلِّفُ وغیرہ تو ابوجعفر واؤ مفتوحہ سے ابدال کرتے ہیں، لیکن یُؤَیِّدُ جو سورہ آلِ عمران میں ہے، صرف ابن جماز کے لئے ابدال مروی ہے اور فُؤَادكَ، الفُؤاد، بسُؤال، میں ابدال نہیں ہوگا اس لئے کہ فاء کلمہ نہیں ہے۔

ہمزہ منفردہ متحرکہ کی صورت ثانیہ کا بیان

جان تو اے عزیز! ہمزہ منفردہ متحرکہ جو حرکت کے بعد واقع ہو اس کی

Scanned by CamScanner
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صورت ثانیہ یہ ہے کہ ہمزہ مفتوحہ کسرہ کے بعد واقع ہو تو اس صورت میں ابو جعفر تیرہ کلمات میں ہمزہ مفتوحہ کا یار سے ابدال کرتے ہیں۔

اوّل: فِئَةٌ. فِئَتَيْنِ. فِئَتكم. الفئتن. لیکن لِئَلّا میں خلاف اصل تحقیق ہے۔

دوم: مِائَةٌ. مِائَتَيْنِ. سوم: رِيَاءَ النَّاس.

چہارم: لَيُبَطِّئَنَّ اور اَنْبِياءَ، اَلانْبِيَاءُ میں بھی خلافِ اصل ابدال ہے۔

پنجم: اُسْتُهْزِئَ ششم: قُرِئَ

ہفتم: لَنُبَوِّئَنَّهُمْ ہشتم: خَاسِئًا

نہم: بِالْخَاطِئَةِ، خَاطِئَةٍ. دہم: مُلِئَتْ

یازدہم: نَاشِئَةَ دوازدہم: شَانِئَكَ

سیزدہم: مَوْطِئًا اس میں تحقیق وابدال دونوں ہیں۔

ہمزہ منفردہ متحرکہ کی صورت ثالثہ کا بیان

جان تو اے عزیز! ہمزۂ متحرکہ کہ جو حرکت کے بعد واقع ہو اس کی صورت ثالثہ یہ ہے کہ ہمزۂ مضمومہ واؤ ساکن سے پہلے اور بعد کسرہ کے واقع ہو تو ابو جعفر ہمزہ کو حذف کر کے ہمزہ کے ماقبل کو بجائے کسرہ کے مضموم پڑھتے ہیں۔ جیسے: مُسْتَهْزِؤُنَ، يَسْتَهْزِءُوْنَ. تَسْتَهْزِؤُنَ. انْبِئُوْنِي. وَالصَّابِئُوْنَ، يضاهِؤُنَ، فَمَالِئُوْن. مُتَّكِئُوْن.

لیکن اَلْمُنْشِئُوْنَ جو سورہ واقعہ میں ہے ابن وردان کے لئے تحقیق کفص اور حذف کا بن جماز دو وجہ ہیں لہٰذا المنشؤن الْمُنْشُوْنَ مقرور ہوگا۔

Scanned by CamScanner
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمزہ منفردہ متحرکہ کی صورت رابعہ کا بیان

جان تو اے عزیز! وہ ہمزہ مکسورہ جو یاء ساکنہ سے پہلے اور کسرہ کے بعد واقع ہو تو ابو جعفر کے لئے خلاف اصل ہمزہ کا حذف مروی ہے جیسے، الخطین. خٰطِین. الْمُسْتَهْزِیْن. مُتَّكِین. لیکن خٰسئین، جو سورہ بقرہ اور اعراف میں ہے۔ صرف اثبات ہے اس لئے کہ ابن وردان کے لئے حذف بیان کرنے میں ہذلی رحمۃ اللہ تعالیٰ منفرد ہیں جس کو انہوں نے نہروانیؒ کے طریق سے بیان کیا ہے، لہذا ابو جعفر کے دونوں راویوں کے لئے ابدال کی روایت صحیح نہیں ہے۔ دونوں روایتیں صحیح نہیں ہے صرف تحقیق ہے۔

ہمزہ منفردہ متحرکہ کی صورت خامسہ کا بیان

جان تو اے عزیز! وہ ہمزہ مضمومہ جو واؤ ساکنہ سے پہلے اور فتحہ کے بعد واقع ہو تو اس صورت میں بھی ابو جعفر کے لئے ہمزہ کا حذف ہے یہ صرف تین کلمات میں ہے۔

اول: سورۂ توبہ وَلَا يَطَوْنَ دوم: سورۂ احزاب میں لَمْ تَطَوْهَا

سوم: سورہ فتح میں اَنْ تَطَوْهُمْ

ہمزہ منفردہ متحرکہ کی صورت سادسہ کا بیان

جان تو اے عزیز! ہمزۂ مفتوحہ جو فتحہ کے بعد واقع ہو اس صورت میں صرف ایک کلمہ میں ابو جعفر کے لئے ہمزہ کا حذف ہے جیسے مُتَّكًا سورۂ یوسف میں، اس

Scanned by CamScanner
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نوع کے باقی کلمات آرَئیتکُم اَفَرَئیتُم اَرَئیتَ اَفَرَئیت، اَفَرَئیتُم اَرَئیتَكَ جبکہ
رار کے ماقبل ہمزۂ استفہام ہو تو ان کے لئے دوسرے ہمزہ کی تسہیل مروی ہے۔

اس ہمزہ متحرکہ کا بیان جو ساکن کے بعد واقع ہو

جان تو اے عزیز! ہمزہ متحرکہ جو ساکن کے بعد واقع ہو اس کی چار
صورتیں ہیں۔

ہمزہ منفردہ متحرکہ جو ساکن کے بعد واقع ہو اس کی صورت اولیٰ کا بیان

جان تو اے عزیز! ہمزہ متحرکہ جو زائے ساکنہ کے بعد واقع ہو تو ابو جعفر
خلاف اصل ہمزہ کا زا سے ابدال کر کے زا کا زا میں ادغام کرتے ہیں جیسے
جزءً اسے جُزّا۔

ہمزہ منفردہ متحرکہ جو ساکن کے بعد واقع ہو اس کی صورت ثانیہ کا بیان

جان تو اے عزیز! ہمزہ متحرکہ جو یار ساکنہ کے بعد واقع ہو۔
ابو جعفر خلاف اصل اس ہمزہ کا یار سے ابدال پھر یار کا یار میں ادغام
کرتے ہیں۔ جیسے کھیّۃ الطّیر، النَّسِیُّ، النَّبِیُّوْن، النَّبِیّیْنَ، نَبِیًّا۔ یہ ادغام
بعد الابدال صرف انہیں کلماتِ ثلثہ اور النبیین کے مشتقات کے ساتھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Scanned by CamScanner

www.KitaboSunnat.com

مخصوص ہے لہٰذا خطیئة اور بریئا وغیرہ میں ادغام نہ ہوگا۔

ہمزہ متحرکہ جو ساکن کے بعد واقع ہو
اس کی صورت ثالثہ کا بیان

جان تو اے عزیز! ہمزہ مفتوحہ جو واؤ ساکنہ کے بعد واقع ہو تو ابو جعفرؒ خلافِ اصل ہمزہ کا واؤ سے ابدال پھر واؤ کا واؤ میں ادغام کرتے ہیں جیسے النُّبُوَّة۔

ہمزہ متحرکہ جو ساکن کے بعد واقع ہو
اس کی صورت رابعہ کا بیان

جان تو اے عزیز! ہمزہ مکسورہ جو الف کے بعد واقع ہو تو ابو جعفر خلاف اصل ہمزہ کی تسہیل کرتے ہیں جیسے اسرائیل میں ہر جگہ اور وکائن فکائن میں ساتوں جگہ ابو جعفر ان دونوں کلمات میں الف کے بعد ہمزہ پڑھتے ہیں۔

اور الّاءِ بحذف الیاء میں چاروں جگہ ان کے لئے تسہیل الہمزہ مع المد والقصر ہے اور ھأنتم میں ہمزہ مفتوحہ بعد الالف ہے اس کلمہ میں صرف تسہیل ہمزہ مع القصر ہی ہے۔

نقل حرکت و تخفیف ہمزہ کا بیان

جان تو اے عزیز! ہمزہ متحرکہ سے پہلے ساکن صحیح یا لین واقع ہو اور مدہ

Scanned by CamScanner
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہ ہوتو اس ہمزہ کی حرکت ماقبل کو دے کر ہمزہ کو حذف کر دینے کو نقل کہتے ہیں۔ اس کے بعد جان کہ ائمہ ثلثہ رحمہ اللہ تعالیٰ کے لئے عموماً نقل مروی نہیں ہے لیکن اٰلْـٰٔنَ مع آلْـٰٔنَ بلا استفہام ہو یا بالا ستفہام اور مِلْءُ الارض میں ابن وردان کے لئے نقل مروی ہے۔

اور مِـلْءُ کے لام میں نقل کے بعد وقفاً روم واشمام بھی جائز ہے۔ اس لئے کہ نقل کے بعد کی حرکت کالاصلی ہے۔

اور مِنْ اِستبرقٍ جو سورہ رحمٰن میں ہے صرف رویس کے لئے نقل ہے۔

اور وَاسْئَلُوْا فَسْئَلُوْا واسْئَلْ وغیرہ میں جبکہ یہ امر حاضر کے صیغے ہوں اور سین سے پہلے واو یا فاء ہوں تو صرف خلف اختیاری کیلئے خلاف اصل نقل ہے۔

اور رِدْاً جو سورہ قصص میں ہے ابو جعفرؒ کے لئے خلاف اصل ہمزہ کی تنوین دال کو دیکر ہمزہ کو حذف کر دیتے ہیں اور وقف کی طرح وصلاً بھی تنوین کو الف سے بدل کر رداً پڑھتے ہیں اس کو وصل بہ نیت وقف کہتے ہیں۔

اور خلف اختیاری کے لئے ان کی اصل کے خلاف وقفاً نہ تخفیف ہمزہ ہے اور نہ صحیح ساکن پر ہمزہ قطعیہ سے پہلے سکتہ ہے بلکہ خلف اختیاری کحفص پڑھتے ہیں۔

آلْـٰٔنَ جو سورہ یونس میں ہے ہمزہ استفہام کے ساتھ اس کے وجوہ ثلثہ کا بیان

جان تو اے عزیز! آلْـٰٔنَ جو سورہ یونس میں ہے اس میں ہمزہ وصیلہ کا

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ابدال اور تسہیل دونوں وجوہ تمام قرار کے لئے ثابت ہیں۔

اور ہمزہ ثانیہ کا نقل صرف ابن وردان کے لئے ہے لہٰذا ابن وردان کے لئے وصلاً وجوہ ثلثہ جائز ہیں۔

اول: ابدال کی صورت میں اصل سکون کا اعتبار کرتے ہوئے "ا" میں طول اور "لا" میں قصر یعنی طول مع القصر۔

ثانی: لام کے متحرک ہونے کی وجہ سے ا میں قصر اور لا میں بھی قصر یعنی قصر مع القصر۔

ثالث: ہمزۂ وصیلہ میں تسہیل مع القصر اور لا میں قصر اور وقفاً نو (۹) وجہیں جائز ہیں۔

ابدال کی صورت میں قصر اور طول اور تسہیل مع القصر ان وجوہ ثلثہ کو لا کی وجوہ ثلثہ میں ملائیں تو ۹ وجہیں ہوتی ہیں۔

ادغام صغیر کا بیان

جان تو اے عزیز! مدغم اگر پہلے ہی سے ساکن ہو اور ادغام کیا جائے تو اس کو ادغام صغیر کہتے ہیں۔

ذالِ اِذ کے اظہار و ادغام کا بیان

جان تو اے عزیز! ذال اِذ کے مدغم فیہ تَجِدُ زسَصْ کے چھ حرفوں میں ابوجعفر موافق اصل اور یعقوب خلاف اصل اظہار کرتے ہیں اس لئے کہ نافع

Scanned by CamScanner
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تمام حروف میں اظہار اور بصری تمام حروف میں ادغام کرتے ہیں۔

اور خلف اختیاری موافق اصل صرف دو حرف (تا اور دال) میں ادغام کرتے ہیں اس لئے کہ خلف راوی کے لئے تار اور دال میں ادغام ہے باقی میں اظہار اور خلاد کے لئے صرف جیم میں اظہار ہے باقی میں ادغام۔ جیسے اذتّبرّأ . اِذجّاؤکم، اِذدّخلوا، اذ زّيّنا، اِذسّمِعتموه اِذصّرفنا).

دال قد کے اظہار وادغام کا بیان

جان تو اے عزیز! دال قد کے مدغمات آٹھ ہیں۔ دال قد کے مدغم فیہ جـ ذ ز ش س ص ض ظ کے تمام حروف میں ابوجعفر اور یعقوب کے لئے خلاف اصل اظہار مروی ہے اور خلف اختیاری موافق اصل تمام حروف میں ادغام کرتے ہیں۔ اس لئے کہ ورش ضا دوظا میں ادغام کرتے ہیں۔

اور ابوعمرو بصری بھی تمام حروف میں ادغام کرتے ہیں۔ جیسے: لَقَدْجاء كُم، وَلَقَد ذّرأنا، لَقدْ زّيّنّا، لَقَدْسّمَعْ ،قَدْ شّغفها، وَلَقَدْ صّرفنا، فَقَدْ ضلَّ، لَقَدْ ظلمك.

تار تانیث کے ادغام واظہار کا بیان

جان تو اے عزیز! تار تانیث کے مدغم فیہ ث ج ز س ص ظ کے چھ حروف میں ابوجعفر و یعقوب کے لئے خلاف اصل اظہار ہے اور خلف اختیاری کے لئے ثار کے سوا پانچ حروف میں موافق اصل ادغام ہے اور ثا میں خلاف اصل

Scanned by CamScanner
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اظہار ہے۔ جیسے: كَذَّبَتْ ثمود، وَجَبتْ جنودها، خَبتْ زِدْنَاهُمْ، اُنْزِلتْ سُوْرَةٌ، حَصِرت صُدُوْرهُمْ، كَانَتْ ظَالمة.

لام ھل کے مدغم فیہ کا بیان

جان تو اے عزیز! لام ھل کے مدغم فیہ تثن کے تین حروف میں ابوجعفرو یعقوب تمام حروف میں اظہار کرتے ہیں۔

ابوجعفر کے لئے تمام حروف میں اظہار موافق اصل ہے اور یعقوب کے لئے اظہار ثا ونون میں موافق اصل اظہار ہے اور خلف کے لئے بھی ان حرفوں میں اظہار ہے اور سورۂ ملک اور حاقۃ کے تری میں ھَلْ وفَهَلْ کے لام کا اظہار خلاف اصل ہے۔ اس کے علاوہ سب جگہ موافق اصل ہے۔

لام بَلْ کے ادغام کا بیان

جان تو اے عزیز! لام بَلْ کے مدغم فیہ سَتَظُنُّ زَضط کے سات حروف میں ابوجعفر ویعقوب تمام حروف میں موافق اصل اظہار کرتے ہیں۔

اور خلف اختیاری بھی تمام حروف میں اظہار کرتے ہیں لیکن ان کے لئے تا اور سین میں خلاف اصل اسی طرح طا میں خلاف اصل اظہار ہے اسلئے کہ حمزہ تا اور سین میں بلا خلف اور طا میں بالخلف ادغام کرتے ہیں۔

بائے ساکنہ کے اظہار وادغام کا بیان

جان تو اے عزیز! بائے مجزومہ کا مدغم فیہ صرف حرف فا ہے۔ ابوجعفر،

Scanned by CamScanner
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

یعقوب اور خلف اختیاری کے لئے ہر جگہ اظہار ہے لیکن یہ اظہار ابو جعفر کے لئے موافق اصل ہے اور یعقوب کے لئے خلاف اصل ہے اور خلف اختیاری کے لئے بھی خلاف اصل ہے۔

اس لئے کہ خلاد کے لئے سب جگہ دونوں وجوہ ہیں لیکن سورۂ حجرات میں وَمَنْ لَمْ یَتُبْ فاولئک میں خلاد سے حمزہ کے لئے ادغام بالخلف ہے یعنی دونوں وجوہ ہیں۔

اور بائے ساکنہ کا ادغام قرآن مجید میں پانچ کلمات میں ہے اور وہ کلمات خمسہ یہ ہیں یَغْلِبْ فَسَوْفَ، وَاِنْ تَعْجَبْ فعجب، قال اذهب فمن، فاذهب فان، لم یَتُبْ فاولئك.

یُعَذِّبُ مَنْ کے اظہار وادغام کا بیان

جان تو اے عزیز! یُعَذِّبُ کی با کو ابو جعفر اور یعقوب بالرفع پڑھتے ہیں لہٰذا یہ ادغام صغیر کے باب سے نہ ہوا اور ادغام کبیر ابو جعفر کا مذہب بھی نہیں ہے لیکن یعقوب کی قرارت میں ایک وجہ کی رو سے اس میں ادغام ہے اور وہ ادغام کبیر کے باب سے ہے اور خلف اختیاری کے لئے موافق اصل ادغام ہے۔

اِرْکَبْ مَعنا کے اظہار وادغام کا بیان

جان تو اے عزیز! اِرْکَبْ کی با کا معنا کی میم میں ابو جعفر کے لئے خلاف اصل اظہار ہے۔ اس لئے کہ قالون کے لئے بالخلف اِدغام ہے اور یعقوب

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Scanned by CamScanner

www.KitaboSunnat.com

کے لیے موافق اصل صرف اِدغام ہے اور خلف اختیاری کے لئے خلافِ اصل اظہار ہے اس لئے کہ بصری بلا خلف اور خلّاد بالخلف ادغام کرتے ہیں۔

ثائے ساکنہ کے اظہار وادغام کا بیان

جان تو اے عزیز! اَلَبِثْتُ لَبِثْتُمْ کے باب کے جملہ کلمات میں ثائے ساکنہ کا تا میں ابو جعفر خلاف اصل ادغام کرتے ہیں۔ اور یعقوب اور خلف اختیاری کے لئے خلاف اصل اظہار ہے۔ اس لئے کہ نافع کے لئے اظہار اور بصری حمزہ کے لئے ادغام ہے۔

دال ساکنہ کے اظہار وادغام کا بیان

جان تو اے عزیز! یُرِدْ کی دال کا ثواب کی ثا میں اور صاد مریم کا ذکر کے ذال میں ابو جعفر کیلئے موافق اصل اظہار ہے اور یعقوب اور خلف اختیاری کیلئے موافق اصل ادغام ہے اس لئے کہ نافع کیلئے اظہار اور بصری حمزہ کیلئے ادغام ہے۔

ذال ساکنہ کے اظہار وادغام کا بیان

جان تو اے عزیز! فَنَبَذْتُهَا جو سورہ طٰہٰ میں ہے ذال ساکنہ کا تا میں ابو جعفر کیلئے موافق اصل اور یعقوب کے لئے خلاف اصل اظہار ہے اور خلف اختیاری کیلئے موافق اصل ادغام ہے اس لئے کہ نافع صرف اظہار کرتے

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Scanned by CamScanner

www.KitaboSunnat.com

ہیں۔ اور حمزہ و بصری کیلئے صرف ادغام ہے۔
اور عُــذْتُ کے ذال ساکنہ کا تا میں ابو جعفر کیلئے خلاف اصل اور خلف اختیاری کے لئے موافق اصل ادغام اور یعقوب کے لئے خلاف اصل اظہار ہے اس لئے کہ نافع کیلئے اظہار ہے اور حمزہ و بصری کے لئے ادغام ہے۔
اور اَخَــذْتُ اِتَّــخَذْتُ اور اس کے تمام صیغے جس طرح آئیں ان میں ابو جعفر اور روح اور خلف اختیاری موافق اصل ذال کا تار میں ادغام کرتے ہیں۔
اور رویس خلاف اصل اظہار محض کرتے ہیں اس لئے کہ بصری کے لئے بلا خلف ادغام ہے۔

رائے ساکنہ کے اظہار و ادغام کا بیان

جان تو اے عزیز! رائے ساکنہ کا لام میں ابو جعفر و خلف اختیاری کے لئے موافق اصل اور یعقوب کے لئے خلاف اصل صرف اظہار ہے اس لئے کہ نافع و حمزہ کے لئے صرف اظہار ہے اور سوسی کے لئے ادغام ہے اور دوری بصری کے لئے اظہار و ادغام دونوں ہیں۔

فائے ساکنہ کے اظہار و ادغام کا بیان

جان تو اے عزیز! فائے ساکنہ کا بار میں ابو جعفر و یعقوب و خلف اختیاری موافق اصل اظہار کرتے ہیں۔ جیسے نَخْسِفْ بِهِمْ سورہ سبا میں۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Scanned by CamScanner

www.KitaboSunnat.com

لام ساکنہ کے اظہار وادغام کا بیان

جان تو اے عزیز! لام ساکنہ کا ذال میں قرار ثلثہ رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہم موافق اصل اظہار کرتے ہیں جیسے یَفْعَلْ ذٰلِكَ.

ثائے ساکنہ کے اظہار وادغام کا بیان

جان تو اے عزیز! ثائے ساکنہ کا ذال میں ابو جعفر کے لئے موافق اصل اظہار وادغام دونوں ہے اور یعقوب وخلف اختیاری کے لئے صرف ادغام ہے اور نشر کی رو سے ادغام قوی ہے جیسے یلهث ذالك سورۂ اعراف میں۔

حروف مقطّعات کے اظہار وادغام کا بیان

جان تو اے عزیز! طٰسٓمٓ، یٰسین والقرآن، ن والقلم میں نون کو ابو جعفر خلاف اصل باظہار مع السکتہ پڑھتے ہیں اسی طرح تمام اسمائے حروف جو اوائل سور میں ہیں یعنی حروف مقطعات کو مع السکتہ ادا کرتے ہیں جیسے طا سین میم اور یعقوب موافق اصل اور خلف اختیاری خلاف اصل بادغام پڑھتے ہیں۔ اس لئے کہ بصری ادغام کرتے ہیں اور خلف راوی کے لئے دونوں جگہ اظہار ہے۔

نون ساکن وتنوین کا بیان

جان تو اے عزیز! نون ساکن وتنوین کے احکام میں قرار ثلثہ رحمہم اللہ

Scanned by CamScanner
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تعالیٰ موافق اصل کے ہیں لیکن خلف اختیاری کے لئے واؤ اور یا میں خلاف اصل ادغام ناقص ہے اور ابو جعفر کے لئے خلاف اصل نون ساکن وتنوین کا اخفار ہے جبکہ غین وخار سے پہلے واقع ہوں جیسے: مِنْ غیرکم ، مِنْ خَیْرٍ، فَظًّا غَلِیْظًا ، یَوْمَئِذٍ خَاشِعَةٍ.

مگر تین کلمات: اول: اِنْ یَکُنْ غنیًّا سورۂ نسار میں۔ دوسرا وَالْمُنْخَنِقَةُ سورہ مائدہ میں۔ اور تیسرا فَسَیُنْغِضُوْنَ سورۂ اسرار میں۔ موافق اصل اظہار ہے

رارات ولامات کی ترقیق و تفخیم کا بیان

جان تو اے عزیز! رارات ولامات کی ترقیق وتفخیم کا حکم ابو جعفر کے لئے خلاف اصل کقالون ہے۔

اور یعقوب وخلف اختیاری موافق اصل ہیں۔

قرآن مجید کی کتابت کے موافق وقف کرنے کا بیان

جان تو اے عزیز! تانیث کی تار جو یعقوب کی قرأت میں یا دوسرے قرار کرام کی قرأت میں بصیغۂ واحد ہو اور مطول مرسوم ہو۔ جیسے رحمت کلمت وغیرہ تو یعقوب خلاف اصل بحالت وقف مبدل بالھاء وقف کرتے ہیں۔

اور اسی طرح یـا ابتِ میں یعقوب ہر جگہ اور یعقوب کے ساتھ ابو جعفر بھی ہر جگہ بالھا ء وقف کرتے ہیں۔

اور کَاَیِّنْ میں ہر جگہ یعقوب ہی کے لئے خلاف اصل یار پر وقف ہے۔

Scanned by CamScanner
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور ایَامًا میں رویس کے لئے خلاف اصل اَیًا پر وقف ہے اور أَيُّهَ میں تینوں جگہ سورۂ نور، زخرف، رحمٰن میں یعقوب ہی کے لئے خلاف اصل الف پر وقف ہوگا جیسے اَیُّھَا.

ان کلمات کا بیان جن میں یعقوب بحالتِ وقف ہائے سکتہ زیادہ کرتے ہیں

جان تو اے عزیز! چار قسم کے کلمات جن میں بحالت وقف یعقوبؒ ہار سکتہ زیادہ کرتے ہیں۔

اول: وہ ما استفہامیہ جس میں حروف جر کے داخل ہونے کی وجہ سے موصولہ اور استفہامیہ میں فرق کرنے کے لئے ما کا الف رسم خط عثمانی میں حذف ہو ایسے کلمات پانچ ہیں۔

وہ لِمَهْ. فِيمَهْ. مِمَّهْ. عَمَّهْ. بِمَهْ.

دوم: هُو اور هِيَ ہے۔ خواہ اس سے پہلے واؤ فا لام ہو یا نہ ہو، وقفاً یعقوب ہار سکتہ زیادہ کرکے هُوَهْ هِيَهْ پڑھتے ہیں۔

سوم: جمع مونث غائب کی ضمیر کے نون مشدد میں جبکہ وہ ھار کے بعد اسم میں ہو، جیسے: عَلَيْهِنَّهْ. اِلَيْهِنَّهْ، فِيْهِنَّهْ، بِهِنَّهْ

اسم کی قید سے یُؤْمِنَّ اُحْصِنَّ رَاوَدْتُنَّ لَسْتُنَّ جیسی مثالیں نکل گئیں اس لئے کہ اس میں ھا کی زیادتی نہیں ہے۔

Scanned by CamScanner

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تحبیر کی روح سے عام اہل ادا کے قول پر مَن کَیدُ کُن وغیرہ بھی اس قسم میں شامل ہیں۔ لیکن نشر میں ہے کہ صحیح یہ ہے کہ جمع مونث کا نون مشدد جبکہ ہا کے بعد ہو۔ اس لئے کہ معتبر حضرات ایسی ہی مثالیں لائے ہیں۔ پس یہ قاعدہ جمع مونث غائب ہی کے نون میں جاری ہے۔ واللہ اعلم

چھارم: متکلم کی یائے مشددہ مفتوحہ پس یٰبُنَیَّ قید مفتوحہ کی وجہ سے خارج ہے۔ جیسے: عَلَیَّهْ اِلَیَّهْ. لَدَیَّهْ فَعَلَیَّهْ. یٰبُنَیَّهْ. یَدَیَّهْ بِیَدِیَّهِ بِمُصْرِخِیَّهْ وَالِدَیَّهْ وغیرہ۔

ان کلمات کا بیان جن میں صرف رویس وقفاً ھا زیادہ کرتے ہیں

جان تو اے عزیز! مرثیہ والا یٰوَیْلَتٰی. یٰحَسْرَتٰی. یا اَسَفٰی اور ثَمَّ ظرفیہ ان چاروں کلمات میں بحالت وقف صرف رویس کے لئے ھا ر کی زیادتی ہے۔ جیسے یٰویلتہْ. یحسرتہْ. یا اَسَفہْ. ثَمَّهْ

ان کلمات کا بیان جن میں وصلاً ھاء سکتہ کو حذف کر دیا جاتا ہے

جان تو اے عزیز! یعقوب کے لئے سُلْطَانِیَه مَالِیَهْ وغیرہ ھا ر سکتہ والے کلمات میں بحالت وصل ھــــــاء سکتہ حذف کر کے اس طرح پڑھ سُلْطَانِیَ خذوہ، مَالِیَ هَلَكَ، مَاهِیَ نَارٌ، كِتَابِیَ اِنی، كتابِیَ وَلَمْ، حِسَابِیَ فَهُوَا، حِسَابِیَ یٰلَیْتَهَا، لم یَتَسَنَّ وَانْظُرْ، فَبِهُدٰ هُمُ اقْتَدِ قُلْ لَّا اور خلف اختیاری سلطانیه سے حِسابیه تک سات کلمات میں وصلاً

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Scanned by CamScanner

www.KitaboSunnat.com

ھـاء کو ثابت رکھتے ہیں تین کلمات میں خلاف اصل باقی چار کلمات میں
موافق اصل اور آخری دو کلمے لم یتسنّه فَبِهُدٰهُمُ اقْتَدِهْ میں موافق اصل
ھـاء سکتہ کو حذف کرتے ہیں اور ابو جعفر کے لئے تمام کلمات تسعہ میں
اثبات ھا ہے اور وقفاً تمام کلمات تسعہ میں سب کے لئے اثبات ھاء ہے۔

جن کلمات میں یار سماً قراۃً حذف ہے اس پر وقف کرنیکا بیان

جان تو اے عزیز! جو یارات تنوین کے سوا کسی اور ساکن کے سبب رسم و
تلفظ دونوں ہی سے حذف ہوگئی ہیں وصلاً تمام قرار کرام حذف کے ساتھ
پڑھتے ہیں لیکن یعقوبؒ کے لئے وقفاً اثباتِ یار ہے باقون کے لئے حذف
ہے۔اس قسم کے گیارہ کلمات ہیں۔ جو سترہ جگہ قرآن مجید میں آئے ہیں۔
پہلا: ومن یؤتِ الحکمۃ بقرہ میں بقراء ۃ یعقوب بکسر التار ہے۔ اور
سَوْفَ یؤْتِ اللہ سورہ نسار میں۔
دوسرا: وَاخْشَوْنِ الْیَوْمَ مائدہ میں۔ تیسرا: یَقُضِ الحق انعام میں۔
چوتھا: نُنْجِ المؤمنین یونس میں
پانچواں: واد چار جگہ بالواد المقدس طٰہٰ و نازعات میں اور واد النمل
وادِ الایمنِ قصص میں۔
چھٹا: ھَاد دو جگہ حج و روم میں لَهَادِ الَّذِیْنَ وَبِهٰدِ العُمْیِ اور یَهْدِیْ نمل میں اس میں
تمام قرار کرام کے لئے یا کے ساتھ وقف ہے۔ اس لئے کہ یہاں یا مرسوم ہے۔

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Scanned by CamScanner

www.KitaboSunnat.com

ساتواں: یِرِدْنِ الرَّحْمٰنِ یٰسین میں ہے۔

آٹھواں: صَالِ الْجَحِیْمِ صافات میں۔ نواں: یُنَادِ ق میں۔

دسواں: تُغْنِ النُّذُر قمر میں ہے۔

گیارہواں: الجوار دوجگہ الجوار المُنشئٰت رحمٰن میں اور الجوارِ الکُنّس تکویر میں۔

یائے اضافت کا بیان

جان تو اے عزیز! یائے اضافت یائے متکلم کو کہتے ہیں۔ یہ اسم فعل حرف سب کو لاحق ہوتی ہے جب اسم میں لاحق ہوتو مجرور المحل ہوتی ہے جیسے نفسیُ اور جب فعل کو لاحق ہوتو منصوب المحل ہوتی ہے جیسے فَطَرَنِی اور جب حرف کو لاحق ہوتو منصوب المحل بھی ہوتی ہے جیسے اِنِی اور مجرور المحل بھی ہوتی ہے جیسے لِیْ اور اضافت اس کا نام رکھنا مجازاً ہے کیونکہ مضاف الیہ صرف اسم کے ساتھ ہوتی ہے فعل وحرف کے ساتھ لاحق ہوتو مضاف الیہ نہیں ہوتی ہے۔

یائے اضافت کے وقوع کا بیان

جان تو اے عزیز! یارات اضافت دو حال سے خالی نہیں یا تو یارات اضافت کا وقوع ہمزہ سے پہلے ہوگا یا اس کے علاوہ کسی حرف سے پہلے اگر ہمزہ سے پہلے اس کا وقوع ہوتو پھر دو حال سے خالی نہیں یا ہمزہ قطعی سے پہلے ہوگا یا

Scanned by CamScanner
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہمزۂ وصلی سے پہلے اگر ہمزۂ قطعی سے پہلے ہو تو وہ ہمزۂ قطعی مفتوح ہوگا۔
جیسے اِنِّی اَعْلَمُ یا وہ ہمزہ قطعی مکسور ہوگا جیسے اِنِّیْ اِذا ۔یا مضموم ہوگا۔
جیسے اِنِّی اُمِرْتُ اور اگر ہمزہ وصلی سے پہلے ہو تو بھی دو حال سے خالی نہیں یا
لام تعریف کا ہمزہ ہوگا یا نہیں جیسے عَھْدِی الظّٰلِمِیْن اور بدون لام تعریف
جیسے اِنِّی اصْطَفَیْتُکَ اور اگر ہمزہ کے علاوہ اور کسی حرف سے پہلے ہو تو اس
کی مثال بَیْتِیَ لِلطَّائِفِیْنَ

ان یاءات اضافت کا بیان جو ہمزۂ قطعیّہ متحرکہ بحرکات ثلثہ سے پہلے واقع ہوں

جان تو اے عزیز! وہ یاءات اضافت جو ہمزۂ قطعیہ متحرکہ مفتوحہ مضمومہ مکسورہ سے
پہلے واقع ہوں تو ابو جعفر ان یاءات کو ماسوا چند یاءات کے مفتوح پڑھتے ہیں۔
اور یعقوب کیلئے بروایت رویس و روح اور خلف عاشر کیلئے سکون ہے۔

ان یاءات اضافت کا بیان جن میں ابو جعفر کیلئے بھی سکون ہے

جان تو اے عزیز! وہ یاءات اضافۃ جو ابو جعفر کے لئے بالفتح پڑھنے سے
مستثنٰی ہیں اگر ہمزہ قطعیہ مفتوحہ سے پہلے واقع ہوں تو نو کلمات ہیں جہاں پر
ان کے لئے بھی سکون ہے۔

اول: فَاذْکُرُوْنِیْ اَذْکُرْکُمْ بقرہ میں (۱۵۲)

Scanned by CamScanner
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوم وسوم: اَوْزِعْنِیٓ اَنْ، نَمَلْ (۱۹) وَاحقاف میں (۱۵)

چہارم: ذَرُوْنِیٓ اَقْتُلْ مومن میں (۲۶)

پنجم: اُدْعُوْنِیٓ اَسْتَجِبْ غافر میں (۶۰)

ششم: اَرِنِیٓ اَنْظُرْ اعراف میں (۱۴۳)

ہفتم: وَلَا تَفْتِنِّیٓ اَلَا توبہ میں (۴۹)

ہشتم: وَتَرْحَمْنِیٓ اَکُنْ ہود میں (۴۷)

نہم: فَاتَّبِعْنِیٓ اَهْدِكَ مریم میں (۴۳)

اور اگر یائے اضافت ہمزۂ قطعیہ مکسورہ سے پہلے واقع ہو جب بھی نو کلمات ہیں یائے اضافت کو ابو جعفر نے بالسکون پڑھا ہے اول: اَنْظِرْنِیٓ اِلٰی اعراف میں دوم. تدعوننی الیه یوسف میں سوم: و چہارم: فَاَنْظِرْنِیٓ اِلٰی حجر وص میں پنجم: یُصَدِّقُنِیٓ اِنِّیٓ قصص میں۔ ششم و ہفتم: تَدْعُوْنَنِیٓ غافر میں ہشتم: ذُرِّیَّتِیٓ اِنِّیْ احقاف میں۔ نہم: اَخَّرْتَنِیٓ اِلٰی منافقون میں۔

اور اگر یائے اضافت ہمزہ مضمومہ سے پہلے واقع ہو تو صرف دو کلمات کے یائے اضافت میں ابو جعفر کے لئے سکون ہے۔ اول بِعَهْدِیٓ اُوْفِ بقرہ میں دوم اٰتُوْنِیٓ اُفْرِغْ کہف میں خلاصہ یہ ہے کہ ابو جعفر کے لئے ان بیس یاءات اضافت میں سکون باقی ایک سو چھپن میں فتحہ ہے۔

ان یاءات اضافت کا بیان جو لام تعریف سے پہلے واقع ہو

جان تو اے عزیز! اگر یاءات اضافت (یہ کل بتیس ہیں جن میں سے

Scanned by CamScanner
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اٹھارہ میں متفق علیہ فتحہ ہے اور چودہ مختلف فیہ ہیں) لام تعریف سے پہلے واقع ہوتو ابوجعفر ہر جگہ یارات اضافت کو مفتوح پڑھتے ہیں۔

اور رویس وخلف اختیاری کے لئے یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عنکبوت و زمر میں سکون و حذف ہے (رویس کیلئے ان دو میں سکون بقیہ بارہ میں فتحہ ہے) اور باقی تیس جگہ مفتوح پڑھتے ہیں۔

اور روح کے لئے چودہ مختلف فیہ میں سے تین میں سکون بقیہ گیارہ میں فتحہ ہے یٰعِبَادِیَ الَّذِیْنَ دونوں جگہ اور قل لعبادی الذین ابراہیم میں سکون وحذف باقی انتیس جگہ مفتوح پڑھتے ہیں۔

ان یارات اضافت کا بیان جو ہمزہ لام تعریف کے علاوہ ہمزہ وصلی سے پہلے ہو

جان تو اے عزیز! اگر یارات اضافت (یہ کل سات ہیں) ہمزۂ لام تعریف کے علاوہ ہمزہ وصلی سے پہلے واقع ہو تو تین کلمات اِنِّی اصْطَفَیْتُكَ، اَخِی اشْدُدْ، یٰلَیْتَنِی اتَّخَذْتُ کی یارات اضافت میں ابوجعفر کے لئے سکون اور حذف ہے باقی چار کلمات لِنَفْسِی اِذْهَب، ذِكْرِ اذْهَبَا، طٰہٰ میں قَوْمِی اتَّخَذُوْا فرقان میں بَعْدِی اسْمُهٗ صف میں ابوجعفر کے لئے فتحہ ہے۔ رویس کے لئے بعدی اسمہ میں فتحہ باقی چھ میں سکون وحذف اور روح کے لئے بعدی اسمہ، قَوْمِی اتَّخذت ان میں فتحہ باقی پانچ میں سکون اور خلف

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اختیاری کے لئے ساتوں میں صرف سکون وحذف ہیں۔

ان یارات اضافت کا بیان جو ہمزہ کے علاوہ اور کسی حرف سے پہلے ہو

جان تو اے عزیز! وہ یارات اضافت جو ماسوا ہمزہ اور کسی حرف سے پہلے ہو تو بَیْتِیَ بقرہ وحج میں اور وَجْھِیَ آلِ عمران وانعام میں اور مَمَاتِی انعام میں ومالی یٰسین میں جو واقع ہوئے ہیں ان کے یارات اضافت کو ابو جعفر مفتوح پڑھتے ہیں باقی چار سو چورانوے کلمات کے یاراتِ اضافہ میں ان کے لئے صرف سکون ہے اور رویس کیلئے محیایَ میں فتحہ باقی چار سو نانوے میں سکون ہے اور یٰعبادے لاخوف بھی انہیں میں شامل ہے اور روح کیلئے یعبادے لاخوف میں فتحہ ہے اور باقی چار سو اٹھانوے میں سکون ہے اور خلف اختیاری کیلئے محیای میں فتحہ اور یٰعِبَادِیَ لاخوف میں حذف باقی چار سو اٹھانوے میں سکون ہے۔

یارات زوائد کا بیان

یاراتِ زوائد:- ان یارات کو کہتے ہیں جو مصاحف میں مرسوم نہیں ہے لیکن قرار کرام نے بحسب روایت رسم خط مصاحف پر زیادہ کیا ہے چونکہ قرار کرام کو روایت پہونچی ہے اس لئے وہ ثابت رکھتے ہیں یہ بات اسمار میں ہوتی ہے جیسے: الداع، الجوار اور افعال میں بھی ہوتی ہے جیسے یأتِ اس کے بعد جان کہ جو یارات مصاحف کی رسم سے محذوف ہیں ان میں سے اختلافی یارات

Scanned by CamScanner
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایکسوا کیس ہیں ان میں سے ابن وردان کیلئے پینتیس (۳۵) جگہ اور ابن حماز کیلئے تینتیس (۳۳) جگہ وصلاً اثبات ہے۔ اور الا تتّبِعَنِ طہٰ میں اور فَمَا اتین ی اللہ نمل میں اور اِنْ یُرِدْنِ الرَّحمٰن یٰسین میں ان کلمات ثلثہ میں دونوں روایتوں سے وصلاً صرف فتحہ ہے اور وقفاً فَمَا اٰتٰن ے اللہ میں صرف حذف اٰتٰن ہے باقی دو میں اثبات وسکون اور یعقوب کیلئے مَن یَتَّقِ جو سورہ یوسف میں ہے دونوں روایتوں سے حالین میں حذف ہے اور اٰتٰن ی اللہ جو نمل میں ہے اور فَبَشِّرِ عبادے جو سورہ زمر میں ہے اور اِن یُرِدْنِ الرحمن جو سورہ یٰسین میں ہے ان تین کلمات میں یعقوب کیلئے صرف وقفاً اثبات ہے لیکن ان کلمات ثلثہ کا بحالت وصل یعقوب کیلئے کیا حکم ہے اسمیں تفصیل ہے پس رویس کے لئے اٰتٰــن ے میں وصلاً اثبات اور باقی دو میں حذف اور روح کے لئے تینوں میں وصلاً حذف ہے۔ اور عبادہ یٰعباد ے میں سورۂ زمر میں ہے صرف رویس کیلئے حالین میں اثبات وسکون ہے۔ اور یَرتَع میں ان کے لئے عین کا سکون ہے یہ رَتَعَ سے ہے جس میں در اصل یا ء نہیں ہے لہٰذا زوائد کے باب سے اس کا کوئی تعلق نہیں ہے۔ ان چھ کے علاوہ باقی ایک سو ستر ہ میں یعقوب کیلئے دونوں روایتوں سے حالین میں اثبات ہے اور خلف اختیاری کے لئے حالین میں حذف ہے تمام یا رات زوائد میں۔

حروف مقطعات کا بیان

جان تو اے عزیز! اسمائے حروف تہجی جو سورتوں کے شروع میں ہیں یہ ۱۴

Scanned by CamScanner
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حروف ہیں جو سورتوں کے شروع میں نازل ہوئے ہیں۔ ابو جعفر اسمار حروف تہجی پر سکتہ لطیفہ کر کے ہر ایک کو دوسرے سے اور اس کے مابعد سے جدا کرتے ہیں اسی وجہ سے موقع ادغام میں اظہار اور موقع حذف میں ہمزۂ وصلی کا اثبات ہے۔

مثلاً الٓمٓ میں اظہار مع السکتہ اور اسم الجلالۃ جیسے الف، لام، میم اللہ کا ہمزۂ وصلی مقرور ہوگا۔

مخصوص فروش کلیہ کا بیان

جان تو اے عزیز! قِیلَ، غیض، حیل، سیق، جِیئ جو ہود، زمر، فجر، سَبَا میں ہے ان کلمات خمسہ میں صرف رویس پہلے حرف کے کسرہ کو اشمام ضمہ کیساتھ پڑھتے ہیں۔ اور سِیئ سِیئت میں رویس کیساتھ ابو جعفر کے لئے بھی اشمام ہے اور یَرْجِعُ تَرْجِعُ یَرْجِعُوْنَ ترجعون جبکہ یہ کلمے آخرت کے لئے ہوں یعنی حق جل وعلا کی طرف لوٹنے کے معنی میں ہو تو اس کو یعقوب ہر جگہ معروف پڑھتے ہیں۔ اور ابو جعفر یا، تا، کو مضموم اور جیم کو مفتوح یعنی بصیغۃ المجھول پڑھتے ہیں اور ابو جعفر وَھُوَ، وھِیَ، لَھُوَ، لِھِیَ، فَھُوَ، فَھِیَ میں ہر جگہ بسکون الہار پڑھتے ہیں۔ اور اسی طرح اَنْ یُّمِلَّ ھُوَ بقرہ میں اور ثُمَّ ھو قصص میں ابو جعفر بسکون الہار پڑھتے ہیں۔ اور لِلْمَلٰئِكَةِ اسْجُدُوْا میں پانچوں جگہ ابو جعفر بضم التار پڑھتے ہیں اور لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ میں ہر جگہ صرف یعقوب لَا خَوْفَ بفتح الفاء بدون التنوین پڑھتے ہیں۔

Scanned by CamScanner
محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اجتماع ساکنین کا بیان

جان تو اے عزیز! جب دو ساکن اَنْ، مَنْ، لٰکِنْ کا نون، اور نون تنوین، اور قُلْ کا لام، اَوْ کا واوَ، تانیث کی تائے ساکنہ، قَدْ کی دال میں سے کوئی ہو اور دوسرے ساکن کے بعد لازمی ضمہ ہو تو ابو جعفر اور خلف اختیاری ان سواکن ستہ میں سے پہلے ساکن کو ضمہ دیتے ہیں۔

اور یعقوب صرف اَوْ کے واوَ کو ضمہ باقی سواکن خمسہ میں سے پہلے ساکن کو کسرہ دیتے ہیں۔ اور ابو جعفر کے لئے فَمَنُ اضْطُرَّ میں چاروں جگہ وصلاً نون کے ضمہ کے ساتھ فَمَنُ اضْطِرَّ بکسر الطاء ہے اور اعادہ کی صورت میں بھی بکسر الطاء اُضْطِرَّ ہے۔

اصول قراءات الثلثه بتوفیق اللّٰه تعالیٰ وعونه والمسئول......
من سادتی اذا رأی فیها عیباً ان یصلحه بِرفق ولین فانّ من الف قد استهدف فان الانسان محل الخطاء والنسیان
والصّلٰوة والسلام علیٰ من ارسله اللّٰه الینا واصطفاهٗ وفضله علیٰ سائرا لانبیّاءِ واجتباه وعلیٰ اٰله واصحابه زبدة الا ولیاء قدوة الا صفیاء البررة الکرام.

اَلفَهٗ

احقر انیس احمد خان عفا اللّٰه عنه

بن المرحوم مولانا الحافظ القاریٔ محمد عبد الرؤف خان جگن پوری
نور اللّٰه مرقدهٗ
من مضافات فیض آباد
(یوپی، الهند)
۲۶/۸/۱٤۰۰ھ

محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ
Scanned by CamScanner

فہرست کتب قرأۃ اکیڈمی، ترکیسر، سورت، گجرات

نمبرشمار	اسمائے کتب	زبان	نمبرشمار	اسمائے کتب	زبان
۱	النشر فی القراءۃ العشر	عربی	۳۵	فوائدمکیه (حواشی توضیحات مرضیه) ایک جلد	اردو
۲	الوافی شرح شاطبیه	عربی	۳۶	فوائد مکیه مع معرفة الرسوم	اردو
۳	غیث النفع	عربی	۳۷	الفوائد المتممه	اردو
۴	البدور الزاهره	عربی	۳۸	جامع الوقف ومعرفة الوقوف	اردو
۵	شرح السمنودی	عربی	۳۹	الفوائد المحبیه	اردو
۶	المنح الفکریه	عربی	۴۰	الفوائد التجویدیه	اردو
۷	اتحاف الفضلاء البشر	عربی	۴۱	معرفة الرسوم	اردو
۸	متن شاطبیه (مجلد)	عربی	۴۲	خزینة العلوم فی شرح معرفة الرسوم	اردو
۹	متن شاطبیه (غیر مجلد)	عربی	۴۳	مفید التجوید	اردو
۱۰	منجد المقرئیین	عربی	۴۴	فیض انیس	اردو
۱۱	نهایة القول المفید	عربی	۴۵	الاقتصاد فی الضاد	اردو
۱۲	کتاب التیسیر للدانی	عربی	۴۶	عذار القرآن	اردو
۱۳	الایضاح	عربی	۴۷	ضیاء القراءۃ	اردو
۱۴	مقدمة الجزریه	عربی	۴۸	تنویر المرأت	اردو
۱۵	خلاصة البیان	عربی	۴۹	معلم التجوید	اردو
۱۶	خلاصه مع الجزریه	عربی	۵۰	معرفة التجوید	اردو
۱۷	اصول الدرة المضیة	عربی	۵۱	تنویر شرح تیسیر	اردو
۱۸	المعجم المتشابهات....	عربی	۵۲	کشف النظر	اردو
۱۹	سراج القاری	عربی	۵۳	قرة المرضیه	اردو
۲۰	اتحاف الانام	عربی	۵۴	شارح الوقف	اردو
۲۱	رائیه	عربی	۵۵	لوامع الدریه	اردو
۲۲	تفهیم التجوید	اردو	۵۶	المسهله	اردو
۲۳	معلم الاداء فی الوقف والابتداء	اردو	۵۷	ایضاح المقاصد	اردو
۲۴	احیاء المعانی	اردو	۵۸	عنایات رحمانی	اردو
۲۵	اسهل الموارد	اردو	۵۹	شرح فوئد مکیه	اردو
۲۶	الجواهر الضیائیه	اردو	۶۰	البدور الثلاثة	اردو
۲۷	امانیه فی شرح شاطبیه	اردو	۶۱	الاهتداء فی الوقف والابتداء	اردو
۲۸	تفهیم الوقوف	اردو	۶۲	الجواهر النقیة	اردو
۲۹	شرح الجزریه	اردو	۶۳	تسهیل التجوید	اردو
۳۰	شرح سبعه (دوجلدیں)	اردو	۶۴	فوائدِ مکیّه	اردو
۳۱	کمال الفرقان	اردو	۶۵	الکلام المفید فی إجراء التجوید	اردو
۳۲	فوائد مکیه (حواشی مرضیه)	اردو	۶۶	الاجراء فی قواعد التجوید	اردو
۳۳	فوائد مکیه (حواشی لمعات شمسیه)	اردو	۶۷	تشریح المعانی	عربی
۳۴	فوائدمکیه (حواشی توضیحات مرضیه) مجلد	اردو	۶۸	تنشیط الطبع فی اجراء السبع	اردو

Qirat Academy

At. & P.O: Tadkeshwar-394170

Distt. Surat, Gujarat, (INDIA)

Mob.: 09825364632

Scanned by CamScanner